THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Wednesday, December 07, 2011

(75th Session)

Volume VIII, No.02

(Nos. 1-02)

CONTENTS

		Pages
1.	Recitation from the Holy Quran……………...	1
2.	Discussion on Lack of Quorum as pointed out by Senator Saeeda Iqbal………………......	2-3
3.	Leave of Absence………………………………	4-8

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad.

Volume-VIII No.02 SP.VIII(02)/2011 130

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES

Wednesday, December 07, 2011

The Senate of Pakistan met in the National Assembly Hall (Parliament House) Islamabad, at twenty six minutes past four in the evening with Mr. Presiding Officer (Senator Afrasiab Khattak) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ
اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ
وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ
سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ
اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
السَّبِيْلِ۔

ترجمہ: مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لیے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں

اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

سورۃالممتحنۃ (آیت نمبر۔ ۱)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

Discussion on Lack of Quorum as Pointed Out by Senator Saeeda Iqbal

Senator Saeeda Iqbal: Mr. Chairman, there is no quorum.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: ٹھیک ہے۔ Lobbies میں گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس موقع پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: کاکڑ صاحب کا mike on کریں۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈوکیٹ: جناب چیئرمین! یہ طے ہوا تھا کہ quorum point out نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ اس بحث کی continuation ہے جو کہ تعطیلات سے پہلے ہو رہی تھی۔

سینیٹر سعیدہ اقبال: ایسی کوئی بات طے نہیں ہوئی تھی کہ quorum point out نہیں کیا جائے گا۔

(مداخلت)

سینیٹر راجا محمد ظفر الحق: یہ گورنمنٹ کی ناکامی ہے کہ quorum point out کیا جائے۔

سینیٹر سید نیر حسین بخاری (قائد ایوان): یہ تو کوئی بات نہ ہوئی، آپ کو اپنا کورم پورا رکھنا چاہیے تھا، ہم نے تو کسی سے نہیں کہا کہ quorum point out کیا جائے۔

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان: جناب چیئرمین! گورنمنٹ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: پروفیسر صاحب! چونکہ quorum point out ہو گیا ہے اور اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے کہ گھنٹیاں بجائی جائیں اور دیکھیں کہ کورم پورا ہو جائے۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: معزز اراکین! گنتی ہو گئی ہے، ابھی کورم lack کرتا ہے۔ لہذا میں ہاؤس کو 15 منٹ کے لیے adjourn کرتا ہوں تا کہ اس دوران کورم پورا کرنے کی کوشش کی جائے۔

(اس موقع پر ایوان کی کارروائی 15 منٹ کے لیے adjourn کر دی گئی)

(پندرہ منٹ وقفے کے بعد اجلاس دوبارہ زیر صدارت جناب پریذائیڈنگ آفیسر جناب افراسیاب خٹک شروع ہوا)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قائد ایوان آپ ذرا مجھے بتا دیں کہ اس دوران آپ کی اپوزیشن والوں سے کوئی بات تو نہیں ہوئی ہے۔

سینیٹر سید نیر حسین بخاری: کس issue پر جناب؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: میں نے کہا کہ ہاؤس چلانے کے بارے میں اپوزیشن سے کوئی مفاہمت تو نہیں ہوئی ہے۔

سینیٹر سید نیر حسین بخاری: جناب! گزارش یہ ہے کہ This was an issue which was raised that quorum was pointed out and the Bells were rung for five minutes کورم پورا نہیں ہوا جناب نے اس کو پندرہ منٹ کے لیے adjourn کیا۔ Now we assembled again after fifteen minutes and situation is in front of you sir. Now it is up to you to decide whether you can proceed or not.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اچھا جی Orders of the day کے دوسرے item پر جاتے ہیں Leave applications لیتے ہیں۔

Leave of Absence

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جناب عبدالرحیم مندوخیل صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 74ویں اجلاس کے دوران مورخہ ۲ تا ۴ نومبر اجلاس میں شرکت نہیں کرسکے تھے۔ اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا رخصت منظور ہے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: محترمہ رتنا صاحبہ ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 74ویں اجلاس میں شرکت نہیں کرسکی تھیں۔ اس لیے انہوں نے گزشتہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا رخصت منظور ہے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جناب محمد زاہد خان صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۲ دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کرسکے تھے۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا رخصت منظور ہے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: مولانا محمد صالح شاہ صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۲ نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کرسکے تھے۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا رخصت منظور ہے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جناب محمد طلحہ محمود صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۲ دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کرسکے تھے۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا رخصت منظور ہے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: سید ساجد حسین زیدی صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۲ نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کرسکے تھے۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا رخصت منظور ہے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

(اس موقع پر ایوان میں اذان مغرب کی سنائی دی)

(بعد از اذان مغرب)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: پروفیسر خورشید احمد صاحب نے ناسازی طبیعت کی بنا پر مورخہ ۷ اور ۸ دسمبر کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا رخصت منظور ہے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: ملک صلاح الدین ڈوگر صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر حالیہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا رخصت منظور ہے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: سردار محمد جمال خان لغاری صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۲ اور ۷ دسمبر کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی مشہدی صاحب۔

سینیٹر کرنل (ریٹائرڈ) سید طاہر حسین مشہدی: مجھے افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ ملتان میں چند صحافیوں کو اخبار والوں نے نوکری سے برخاست کردیا ہے without any reason آج کل مہنگائی کا زمانہ ہے انہوں نے چھوٹے چھوٹے بچوں کو پالنا ہوتا ہے اور یہ جو ہمارے جرنلسٹ ہیں بڑی دلیری سے، بڑی محنت سے کام کرتے ہیں اور ہماری عوام کو خبریں پہنچاتے ہیں اور ان کو جن مالکان نے نکالا ہے بغیر کوئی وجہ بتائے تو ہم یہ request کرتے ہیں کہ ملتان کی چند ایک اخبار یں ہیں اور چند ایک جرنلسٹ ہیں جن کے ساتھ یہ ظلم کیا گیا ہے۔ ہم request کرتے ہیں کہ ان کو واپس ان کی jobs پر لیا جائے so that وہ اپنے بچوں کو عزت سے پال سکیں۔ مہربانی۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی بخاری صاحب۔

سینیٹر سید نیر حسین بخاری: جناب والا گزارش یہ ہے کہ on the previous day جب یہ House in session تھا تو Questions Hour was suspended اور میری گزارش یہ ہے کہ کیونکہ سوالات بڑے اہم ہوتے ہیں کسی بھی اجلاس کے لیے تو I wanted to move a resolution that these questions should be taken forward for the next session.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی ڈار صاحب۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: معذرت کے ساتھ بخاری صاحب۔ تینوں دن کا تھا کیونکہ پہلے تھا کہ last working day Wednesday and Thursday تین دن ہاؤس چلے گا اور پھر prorogue کرکے Friday سے حکومت اپنا نیا اجلاس سمن کرے گی اور ان تینوں دنوں میں سوال جو ہیں those will be deferred بخاری صاحب یہی طے ہوا تھا۔

سینیٹر سید نیر حسین بخاری: جی یہ defer ہوں گے they should not laps they should be taken forward to other session.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: ایڈوائزری کمیٹی میں بھی یہ طے ہوا تھا۔ جی بخاری صاحب۔

Senator Syed Nayyer Hussain Bokhari: Am I allowed sir?

Mr. Presiding Officer: Ok, please.

Senator Syed Nayyer Hussain Bokhari: I beg to move that the notices of questions, resolutions and motions under Rule 194 received for the current 75th Session and cannot be taken up during the session, may be carried forward for the next session.

Mr. Presiding Officer: Is there any opposition to it? No.

(The motion was carried)

Mr. Presiding Officer: So, the motion is carried.

سینیٹر بابر خان غوری: جناب! چونکہ پہلے کورم point out ہوا تھا اور bells بجائی گئی تھیں، اس کے بعد کوئی بھی کارروائی شروع ہوتی ہے تو پہلے confirm کیا جائے کہ کورم پورا ہوا یا نہیں۔ 15 منٹ کے بعد کارروائی تو شروع ہوگئی لیکن کورم check نہیں کیا گیا، جو ہمارا procedure ہے اس کے مطابق دوبارہ check کرنا تھا۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: کسی نے point out بھی نہیں کیا اور پھر sense of the House یہی بنتا ہے کہ بات ہو۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں بات جاری رکھنی چاہیے۔ کسی نے کورم point out نہیں کیا، اس لیے میری رائے یہ ہے کہ ہم جاری رکھیں۔

We may now take up Item No.2 regarding further discussion on the situation arising out of NATO air strike in Mohmand Agency and the revelation made in the media particularly Mr. Mansoor Ijaz's article published in the Financial Times.

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان: جناب چیئرمین! مغرب کی نماز کا وقت ہے، اس لیے تھوڑی دیر کے لیے وقفہ کرلیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: پروفیسر صاحب! اصل میں، میں یہ چاہتا تھا کہ کارروائی ذرا set کرلوں، اس کے بعد ہم 20 منٹ کی break کرلیتے ہیں۔ میں چاہتا تھا کہ کارروائی streamline ہو تاکہ جب ہم دوبارہ آئیں تو نئے سرے سے شروع نہ کریں۔ نماز کے لیے 15 منٹ کی break کرلیتے ہیں، اس کے بعد آکر motion پر تقاریر شروع کرتے ہیں۔ شکریہ۔

(نمازِ مغرب کے لیے اجلاس ملتوی کیا گیا)

(نمازِ مغرب کے بعد اجلاس کی کارروائی زیرِصدارت جناب پریذائیڈنگ آفیسر جناب افراسیاب خٹک دوبارہ شروع ہوئی)

سینیٹر سیمیں صدیقی: جناب چیئرمین! اس وقت کورم پورا نہیں ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: چونکہ quorum point out ہو گیا ہے، اس لیے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس موقع پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اس وقت جو ممبران موجود ہیں ان کی گنتی کی جائے۔

(Count was made)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: شاہ صاحب آ گئے ہیں، اس لیے ایک مرتبہ پھر گنتی کر لیں۔

(Count was again made)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: دوبارہ گنتی کرانے کے بعد بھی کورم پورا نہیں ہے اور چونکہ quorum point out ہوا ہے اس لیے اب میں prorogation orders پڑھنا چاہتا ہوں۔

"In exercise of the powers conferred by Article 54 (3) read with Article 61 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I hereby prorogue the Senate Session on the conclusion of its business on Wednesday, the 7th December, 2011.

Sd/-
(Farooq Hamid Naek)
Acting President
Islamic Republic of Pakistan

[The House was then prorogued sine die]